ٹیلیفون نمبر ۱۹

شرح چندہ پیشگی
سالانہ ۸
ششماہی ۴
سہ ماہی ۲
بیرون ہند سالانہ ۱۲

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۴۳۵

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ الفضل قادیان

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۞ عَسٰٓى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل قادیان

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲۶ | مورخہ ۲۹ شوال ۱۳۵۷ھ | یوم پنجشنبہ | مطابق ۲۲ دسمبر ۱۹۳۸ء | نمبر ۲۹۳

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۰ دسمبر ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۶ ½ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت آج زیادہ ناساز ہے ۔ سر درد ۔ درد شکم ۔ نزلہ اور ضعف ہے ۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے خصوصیت سے دعا فرمائیں ۔

جناب مرزا فرحت اللہ بیگ صاحب سیشن جج حیدرآباد جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ننھیال کی طرف سے رشتہ دار ہیں ۔ پرسوں شام یہاں تشریف لائے ۔ کل حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو دعوتِ طعام دی ۔ آج دوپہر کا کھانا انہوں نے حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کے ہاں تناول فرمایا جس میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی شمولیت فرمائی ۔ بعد نماز عصر حضرت نواب محمد علی خان صاحب نے آپ کے اعزاز میں ٹی پارٹی دی ۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی شمولیت فرمائی ۔ سوا چھ بجے شام کی ٹرین سے واپس تشریف لے گئے ۔ مقامی کور کے والنٹیرز باوردی ان کے اعزاز میں سٹیشن پر موجود تھے ۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ۔ حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب اور صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب بھی سٹیشن پر تشریف رکھتے تھے ۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ریا سے انتہائی بُعد

حضرت مولوی عبد الکریم صاحب نے ایک مرتبہ فرمایا ۔ کہ میں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے پوچھا ۔ کہ کیا کبھی ممکن ہو سکتا ہے ۔ کہ آپ میں بھی ریا آئے ؟ اس پر حضور نے فرمایا کہ کبھی چڑیا خانہ گئے ہو ۔ میں نے کہا ۔ کہ ہاں ۔ فرمایا ۔ دیکھو ۔ وہاں شیر ۔ چیتے اور دوسرے حیوانات ہوتے ہیں ۔ کبھی یہ خیال وہاں جا کر دل میں آسکتا ہے ۔ کہ ان کے سامنے لمبی لمبی نمازیں پڑھیں ۔ کبھی یہ خیال وہاں جا کر ریاکار سے ریاکار کے دل میں بھی نہیں آسکتا ۔ اس کی وجہ یہ ہے ۔ کہ وہ خوب جانتا ہے ۔ کہ یہ حیوانات ہماری جنس سے تو نہیں ہیں ۔ تو پھر ریا کہاں رہی ۔ ریا تو ہم جنسوں سے ہوتی ہے ۔ تو اہل اللہ کس سے ریا کریں ۔ ان کے سامنے دوسرے لوگوں کی وہی مثال ہے ۔ جیسے چڑیا خانہ میں جانور بھرے ہوئے ہیں ۔"

کثرت اموات کا ذکر

طاعون کا ذکر تھا ۔ کثرت اموات پر ذکر کرتے کرتے فرمایا ۔ "دعائیں کرتے رہو ۔ بجز اس کے انسان مکر اللہ سے بچ نہیں سکتا مگر دعاؤں کی قبولیت کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ انسان اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرے ۔ اگر بدیوں سے نہیں بچ سکتا ۔ اور خدا تعالیٰ کی حدود کو توڑتا ہے ۔ تو دعاؤں میں کوئی اثر نہیں رہتا ۔"

الہامات الٰہیہ پر کامل الیقین

حضرت مولوی عبد الکریم صاحب نے فرمایا ۔ کہ ایک دن کی مجھے بات یاد ہے ۔ کہ کسی نے ذکر کیا کہ منشی الٰہی بخش اور اس کا ترجمان منشی عبد الحق کہتا ہے ۔ کہ الہام وہ ہے ۔ جو پورا ہو جائے ۔ اور جو نہ ہو ۔ وہ شیطانی کام ہے ۔ حضرت نے فرمایا ۔ کہ مکہ معظمہ میں داخل ہو کر اگر خدا تعالیٰ کی قسم دی جائے ۔ تو میں کہوں گا ۔ کہ میرے الہام خدا تعالیٰ کی طرف سے ہیں ۔ لیکن جس شخص نے خیالی طور پر دعوے کیا ہو ۔ وہ ہرگز یہ جرأت نہیں کر سکتا ۔ کبھی وہ شخص جو کامل الیقین رکھتا ہے ۔ اور وہ جو مشکوک ہے برابر ہو سکتے ہیں ؟"

ایمان میں مضبوطی پیدا کرو

مولوی عبد الکریم صاحب کہتے ہیں ۔ ایک مرتبہ حضرت اقدس نے فرمایا ۔ کہ مومن مومن کبھی نہیں ہو سکتا جب تک کہ کفر اس سے مایوس نہ ہو جائے ۔ فتح مسیح کو ایک بار ہم نے رسالہ بھیجا ۔ اس پر اس نے لکیریں کھینچ کر واپس بھیج دیا ۔ اور لکھا ۔ کہ جس قدر دل آپ نے دکھایا ہے ۔ کسی اور نے نہیں دکھایا ۔ دیکھو ۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے دشمن نے خود اقرار کر لیا ۔ کہ ہمارا دل دکھا ۔ پس ایسی مضبوطی ایمان میں پیدا کرو ۔ کہ کفر مایوس ہو جائے ۔ کہ میرا کابو نہیں چلتا ۔ اشداء علی الکفار کے یہ معنی بھی ہیں ۔" (الحکم ۱۰ اگست)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے حضور عرض

مہبطِ انوار اے ماہِ تمام
اے حبیبِ کبریا۔ عالی مقام
جانشین مہدئ آخر زماں
وائے مسیح حق کے فرخندہ پسر
مُصلحِ موعود۔ اے حق کے بشیر
مظہرِ حق و عُلے۔ فضل عمر
گلشنِ احمد میں ہے تجھ سے بہار
ہے کہاں منکر ذرا دیکھے اِدھر
اور "اک" سے دیکھ لے ہوتے ہزار
اے کہ فرزندِ خلیلُ اللہ ہے تو
جاں سپار و جانفروش و جاں نثار
اے ترے صبح و مسا دیں کے لئے
مامنِ دینِ متیں۔ اے شاہ دیں
کشتئ اسلام کے اے ناخدا
اے اسیرانِ جہاں کے رُستگار
کر دعا اپنے غلاموں کے لئے
ہم اسیرانِ بلائے معصیت
ٹوٹ جائیں کاش زنجیریں سبھی
بڑھتے جائیں تیز پا اور ہوشیار
حق کو پھیلا دیں جہاں میں ایکبار
پرچم اسلام ہو در ہر کنار
ہر جگہ توحید کا بجتا ہو ساز

اے خدا کے نور۔ اے ذوالاحتشام
اے امیر المومنیں۔ پیارے امام
عیسئ دوراں کے زندہ نشان
اس کی شبگانہ دعاؤں کے ثمر
حسن و احساں میں مسیحا کے نظیر
شانِ فاروقی میں رنگیں سر بسر
دین کی آغوش ہے پُر از ثمار
میرزا کی نسل کو "با برگ و بر"
شاخ در شاخ اور ثمار اندر ثمار
ہاں ذبیح اللہ ہے واللہ ہے تو
غم میں دیں کے رہنے والے دلفگار
اے ترے فکر و دعا دیں کے لئے
نائبِ حق۔ یادگارِ مُرسلیں
حجۃ اللہ۔ مسلموں کے رہنما
جلدی جلدی بڑھنے والے شہریار
ان ضعیفوں نیم جانوں کے لئے
خوابِ غفلت میں پڑے سوتے ہیں مست
نفسِ امارہ سے پائیں مخلصی
اور چھا جائیں جہاں پر سَیل وار
جھوٹ کا فتنہ دبا دیں زیرِ غار
گلشنِ اسلام میں پھر ہو بہار
ہو جبینِ شرک بھی غرقِ نیاز

ہر طرف اسلام ہی اسلام ہو
ہر زباں پر اک خدا کا نام ہو

شیخ خادم حسین نیاز۔ وائسرائے کیمپ انڈیا

جلسہ سالانہ پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ سے

ملاقات

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر سب احباب جماعت کی قدرتاً خواہش ہوتی ہے۔ کہ ان کو جلد سے جلد اپنے محبوب اور پیارے آقا سے ملاقات کا زیادہ سے زیادہ موقعہ ملے۔ لیکن ایسے اجتماع کے موقعہ پر سب جماعتوں کو بحصہ رسدی ہی وقت مل سکتا ہے۔ اور وہ بھی اسی صورت میں جبکہ جماعتیں ملاقات کے لئے مقررہ نظام کی پابندی فرمائیں۔ عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ مندرجہ ذیل امور کو اس سلسلہ میں خصوصیت سے مدنظر رکھیں۔

(۱) منتظمین جماعت ہائے احمدیہ کو چاہیئے کہ اپنی تمام جماعت کے قادیان پہونچ جانے پر اپنے اپنے کمروں کے معاونین سے فارم حاصل کرکے خانہ پُری کرنے کے بعد دفتر پرائیویٹ سکرٹری میں جلد سے جلد بھجوا دیں۔ فارم پُر کرتے وقت اپنا ضلع ضرور تحریر فرمائیں۔ تا تقسیم اوقات میں آسانی رہے۔

(۲) فارم ہائے ملاقات صرف جماعت کے عہدہ داران امراء یا سکرٹری صاحبان ہی پُر فرمائیں۔ تا غیر ذمہ دار آدمی کے پُر کرنے سے کسی قسم کی غلطی واقع نہ ہو۔

(۳) یہ امر خاص طور پر قابل یادداشت ہے۔ کہ جس وقت تمام جماعت کے افراد دارالامان پہونچ جائیں۔ اسی وقت فارم پُر کرکے دفتر میں دیا جائے۔ پہلے نہیں تاکہ بعد میں ملاقات کا وقت مقرر ہونے پر دقت نہ ہو

(۴) تجربہ سے دیکھا گیا ہے کہ بیرون پنجاب کی جماعتیں اکثر جلسہ سالانہ کے شروع ہونے سے ایک دن پیشتر دارالامان پہنچ جاتی ہیں اس لحاظ سے امید کی جاتی ہے کہ مذکورہ جماعتیں اس دفعہ ۲۵ دسمبر کی شام کو پہونچ جائیں گی۔ چونکہ ۲۶ دسمبر کی صبح کا وقت اطمینان کے ساتھ ملاقات کیلئے موزوں اور کافی ہوتا ہے۔ اسلئے یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ گزشتہ سال کی طرح اس دفعہ بھی بیرون پنجاب کی جماعتوں کو کافی وقت دیکر اطمینان کیساتھ ملاقات کرائی جائے جماعتہائے متذکرہ میں سے کوئی جماعت کسی وجہ سے ۲۵ دسمبر کی شام کو قادیان نہ پہونچ سکتی ہو۔ تو براہ کرم ایک چٹھی کے ذریعہ دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ تاکہ اسکے مطابق پروگرام بنایا جائے۔ اطلاع نہ دینے کیصورت میں دقت کی ذمہ داری جماعت پر ہوگی۔ اور دفتر ان کی امداد سے معذور ہوگا۔

(۵) عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ ملاقات کے لئے مقررہ وقت کی خاص طور پر پابندی کریں۔ وقت کی پابندی نہ کرنے کی وجہ سے جہاں منتظمین کو دقت ہوتی۔ اور انتظار کرنے والی جماعتوں کو بھی تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ وہاں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا بیش قیمت وقت ضائع ہوتا ہے امید کیجاتی ہے۔ کہ عہدیداران جماعت اپنی اپنی جماعتوں کی خصوصیت سے اس بارہ میں تربیت فرمائینگے

پرائیویٹ سکرٹری حضرت امیر المومنین

شکریہ احباب

میری واپسی پر بہت سے دوستوں نے بذریعہ خطوط خوشی کا اظہار کیا ہے۔ اور مبارکباد دی ہے چونکہ ہر ایک کو الگ الگ جواب دینا مشکل ہے۔ اسلئے بذریعہ اخبار ان سب کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اور درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ مجھے آئندہ بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

خاکسار:۔ عبدالرحیم درد

آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خانصاحب کا نیا عہدہ

یہ خبر نہایت ہی خوشی اور مسرت کے ساتھ سنی جائے گی۔ کہ آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خانصاحب کے۔ سی۔ ایس۔ آئی کامرس ممبر حکومت ہند اپنے موجودہ عہدہ کی میعاد ختم کرنے کے بعد حکومت ہند کے لاممبر کے عہدہ پر فائز ہوں گے۔ چنانچہ وائسرائے ہند کے کیمپ سے سرکاری اعلان ہوگیا ہے۔ کہ ملک معظم نے اس تقرر کی منظوری دے دی ہے۔

ہم اس نئے تقرر پر جناب چوہدری صاحب موصوف کی خدمت میں ہدیہ تبریک پیش کرتے ہوئے دعا کرتے ہیں۔ کہ خدا تعالےٰ ان کے لئے یہ اعزاز دینی اور دنیوی لحاظ سے برکات کا موجب بنائے۔

درخواستہائے دعا

عبدالرحمن صاحب سکرٹری تبلیغ گوجرانوالہ اپنی والدہ صاحبہ کی صحت کے لئے۔ سید بدر الدین احمد صاحب کلکتہ اپنے بھائی کی صحت کے لئے ج

۴ اور یار محمد صاحب خانیوال اپنی صحت کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الفضل
قادیان دارالامان مورخہ ۲۹ شوال ۱۳۵۷ھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صحابہ اور صحابیاتِ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے گزارش

کچھ عرصہ ہوا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ایک طرف تو مرکزی کارکنوں کو۔ اور دوسری طرف اُن خوش نصیب اصحاب کو جنہیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ ہونے کا قابلِ رشک فخر حاصل ہے اس نہایت اہم امر کی طرف توجہ دلائی تھی۔ کہ وُہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق روایات جمع کرنے کی طرف توجہ کریں۔ اس پر نظارت تالیف و تصنیف نے ایک خاص انتظام کے ماتحت کام شروع کر دیا اور اس وقت تک جیسا کہ شائع شدہ فہرست سے ظاہر ہے۔ بہت سے صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام روایات لکھ کر بھیج چکے ہیں۔ اور یہ سلسلہ جاری ہے ؛

چونکہ یہ کام اس قدر اہم ہے۔ کہ اس کی تکمیل کے لئے جس قدر بھی سعی۔ اور کوشش کی جا سکے۔ کرنی چاہیئے۔ اور جس قدر بھی جدوجہد ممکن ہو۔ اس سے دریغ نہ کیا جائے۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ جن اصحاب نے ابھی تک اس فرض کی ادائیگی کی طرف توجہ نہیں کی۔ وہ اب جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اپنی روایات لکھ کر لیتے آئیں۔ اور دفتر متعلقہ میں پہونچا دیں۔ اس کے لئے عبارت آرائی کی قطعاً ضرورت نہیں۔ کہ کوئی صاحب تعلیم کی کمی یا مضمون لکھنے کی مشق نہ ہونے کی وجہ سے ہچکچائیں۔ بلکہ آسان۔ سادہ اور بے تکلف الفاظ میں اپنا مافی الضمیر قلم بند کر دیں اور اگر خود نہ لکھ سکتے ہوں تو کسی پڑھے لکھے احمدی سے لکھالیں ؛

غرض جس احمدی کو بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ کا کوئی واقعہ کوئی بات۔ اور کوئی ذکر یاد ہو۔ وُہ اسے قلم بند کر کے۔ یا کرا کر ضرور دفتر تالیف و تصنیف قادیان میں پہونچا دے اور قطعاً اس بارے میں کوتاہی نہ کرے ؛

صحابۂ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خدا تعالےٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ میں جو شرف حاصل ہے۔ وُہ کوئی معمولی بات نہیں ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی ان پر بہت بڑی ذمہ واری بھی عائد ہوتی ہے۔ ایسی ذمہ واری کہ اس کی ادائیگی نہ صرف رہتی دُنیا تک ان کے ذکر کو قائم کر دے گی۔ اور آنے والی نسلوں میں ان کا ذکر خیر ہوتا رہے گا۔ بلکہ آخرت میں بھی بڑے اجر اور انعام کے مستحق ہوں گے۔ اور خدا تعالےٰ اس وجہ سے بھی ان کے درجات بلند کرے گا ؛

احادیث رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جو تعلیم اسلام کا بہت اہم حصہ۔ اور اسلام کی عملی تعلیم کا فوٹو ہیں۔ صحابۂ کرام کی رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق روایات ہی ہیں۔ جو کچھ کسی نے دیکھا۔ یا سُنا۔ اسے اس نے اپنے ذہن میں محفوظ رکھا۔ اور پھر دوسروں کے سامنے بیان کیا۔ حتّےٰ کہ وُہ وقت آگیا جب ان روایاتِ مقدسہ کو ہمیشہ کے لئے محفوظ کر لیا گیا۔ اور آج تک ان سے کروڑ ہا انسان فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ہر قول اور ہر فعل ہدایت اور رشد کی طرف راہ نمائی کرنے والا اور روحانیت میں آگے بڑھانے والا اور دین و دُنیا میں کامیابی عطا کرنے والا ہے۔ اگر کوئی شخص اس قسم کی کوئی بات بھی اپنے سینہ میں دبائے دُنیا سے اُٹھ جاتا ہے۔ تو وہ بہت بڑی کوتاہی کا مرتکب ہوتا ہے۔ اور پھر وُہ شخص جو بار بار توجہ دلانے کے باوجود اور آگاہ کئے جانے کے بعد ایسا کرتا ہے اس کے متعلق تو کہا جا سکتا ہے۔ کہ وُہ اپنے آپ کو قابلِ گرفت بناتا ہے ؛

پس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ کے مبارک لقب کے مصداق اصحاب کے لئے ضروری ہے کہ وُہ جلد سے جلد اس فرض سے سبکدوش ہو جائیں۔ ہمیں معلوم ہُوا ہے۔ کہ جہاں اکثر صحابہ نے اس طرف خاص توجہ فرمائی ہے۔ وہاں صحابیات بہت کم متوجہ ہوئی ہیں۔ حالانکہ ان کے لئے ضروری ہے۔ کہ اگر کوئی روائت انہیں معلوم ہو۔ تو اسے تحریر کر کے روانہ کر دیں ؛

احادیث رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم میں جہاں روایت کرنے والے صحابۂ کرام کے نام آتے ہیں۔ وہاں صحابیات کی روائتیں بھی موجود ہیں۔ اس لئے کوئی وجہ معلوم نہیں ہوتی۔ کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صحابیات اس طرف توجہ نہ کریں ؛

336

اخبار "احسان" کے خلاف حکومتِ پنجاب کی کارروائی

اخبار "احسان" لاہور نے ایک عرصہ سے جماعت احمدیہ کے مقدس پیشواؤں کے خلاف نہایت ہی دل آزار رویہ اختیار کر رکھا ہے۔ کھلم کھلا نہایت گندے اور ناپاک الفاظ استعمال کر کے ایک طرف عوام میں جماعت احمدیہ کے خلاف نفرت و حقارت پھیلائی جاتی ہے۔ اور دوسری طرف جماعت احمدیہ کے لاکھوں افراد کے قلوب پر چرکے لگائے جاتے ہیں گزشتہ مہینہ میں ہی اس نے پے در پے دو نہایت گندی۔ اور دل آزار نظمیں شائع کیں۔ جن کے متعلق ہم نے گورنمنٹ پنجاب کو توجہ دلاتے ہوئے اپنے دردِ دل کا اظہار کیا۔ اور دوسری نظم کے متعلق جو ۱۹۔ نومبر کے "احسان" میں چھپی "جماعت احمدیہ کی دل آزاری اور حکومت پنجاب" کے عنوان سے ایک مفصل مضمون لکھا۔

معلوم ہُوا ہے۔ کہ ۱۹۔ نومبر کے پرچہ میں شائع ہونے والی نظم کو وجہ بنا کر پنجاب گورنمنٹ نے اخبار "احسان" کی پانچ سو روپیہ کی ضمانت ضبط کر لی ہے۔ اور آزاد ہند پریس سے جس میں "احسان" چھپتا ہے۔ پانچ سو روپے کی ضمانت "احسان" کے سلسلہ میں طلب کی گئی ہے۔ نیز معلوم ہُوا ہے۔ کہ "احسان" سے دو ہزار روپے کی مزید ضمانت طلب کی گئی ہے ؛

اس بارے میں جہاں ہم حکومت پنجاب کی فرض شناسی کی تعریف کرتے ہیں وہاں اس بات پر بھی اظہارِ افسوس کئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ کہ "احسان" نے دیدہ و دانستہ ایسا رویہ اختیار کئے رکھا۔ جو امن عامہ کے صریح خلاف تھا۔ اور جسے کوئی امن پسند اور قانون کی پابند حکومت زیادہ دیر تک برداشت نہیں کر سکتی ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی فوج کے پانچ ہزار سپاہی

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا وہ کشف جو ازالہ اوہام میں حضور نے بیان فرمایا اس کے الفاظ یہ ہیں۔

"کشفی حالت میں اس عاجز نے دیکھا کہ انسان کی صورت پر دو شخص ایک مکان میں بیٹھے ہیں۔ ایک زمین پر اور ایک چھت کے قریب بیٹھا ہے۔ تب میں نے اس شخص کو جو زمین پر تھا مخاطب کرکے کہا کہ مجھے ایک لاکھ فوج کی ضرورت ہے۔ مگر وہ چپ رہا اور اس نے کچھ بھی جواب نہ دیا۔ تب میں نے اس دوسرے کی طرف رخ کیا جو چھت کے قریب اور آسمان کی طرف تھا۔ اور اسے میں نے مخاطب کرکے کہا کہ مجھے ایک لاکھ فوج کی ضرورت ہے۔ وہ میری اس بات کو سنکر بولا کہ ایک لاکھ نہیں ملے گی۔ مگر پانچ ہزار سپاہی دیا جائے گا۔ تب میں نے اپنے دل میں کہا کہ اگرچہ پانچ ہزار تھوڑے آدمی ہیں۔ پر اگر خدا تعالےٰ چاہے تو تھوڑے بہتوں پر فتح پا سکتے ہیں۔ اس وقت میں نے یہ آیت پڑھی کَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللّٰهِ پھر وہ منصور مجھے کشف کی حالت میں دکھایا گیا۔ اور کہا گیا کہ "خوشحال ہے خوشحال ہے"

اسی طرح دوسرے مقام پر جہاں مولوی عبداللہ صاحب غزنوی مرحوم کو اپنے کشف میں دیکھنے کا ذکر فرمایا ہے وہاں اپنی رؤیا اور اس رؤیا کی تعبیر جو غزنوی صاحب مرحوم نے فرمائی اس کا ذکر فرما کر آخر میں لکھتے ہیں۔" پھر حضرت عبداللہ صاحب مرحوم مجھ کو ایک وسیع مکان کی طرف لے گئے جس میں ایک جماعت راستبازوں اور کامل لوگوں کی بیٹھی ہوئی تھی لیکن سب کے سب مسلح اور سپاہیانہ صورت میں ایسی چستی کی طرز سے بیٹھے ہوئے معلوم ہوتے تھے۔ کہ گویا کوئی جنگی خدمت بجا لانے کے لئے کسی ایسے حکم کے منتظر بیٹھے ہیں۔ جو بہت جلد آنے والا ہے پھر اس کے بعد آنکھ کھل گئی"۔

پھر فرماتے ہیں" یہ رؤیا صالحہ جو درحقیقت ایک کشف کی قسم ہے۔ استعارہ کے طور پر انہیں علامات پر دلالت کر رہے ہیں جو مسیح کی نسبت ہم ابھی بیان کر آئے ہیں۔ یعنی مسیح کا خنزیروں کو قتل کرنا اور علی العموم تمام کفار کو مارنا انہیں معنوں کے رو سے ہے کہ وہ حجت الٰہی ان پر پوری کرے گا۔ اور بیّنہ کی تلوار سے ان کو قتل کر دے گا"۔

یہ کشف اور پہلا منصور والا کشف معلوم ہوتا ہے۔ معنًا اور مآل کے لحاظ سے ایک ہی حقیقت پر مشتمل اور مبنی ہیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مولوی عبداللہ صاحب غزنوی کو یہ فرمانا کہ آپ میرے مقصد کے لئے دعا فرمائیں اور پھر یہ فرمانا کہ میں اپنا مطلب بتاؤں گا نہیں پھر مولوی غزنوی صاحب کا بعد دعا فرمانا کہ انت مولنا فانصرنا علی القوم الکافرین کا الہام آپ کے مقصد کے متعلق ہوا ہے کہ اے خدا تو کافروں پر ہمیں نصرت عطا فرما اور ہمیں منصور کر۔ پھر ایک وسیع مکان کی طرف مولوی عبداللہ صاحب غزنوی کا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو لے جانا یہ بھی حضرت غزنوی کے الہام کی ایک دوسری کیفیت تھی۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کشف میں ظاہر کی گئی۔ اور سپاہیوں کا مسلح دیکھنا جو راستبازوں اور کامل لوگوں کی جماعت کی صورت میں پائے گئے۔ اس سے ایک نظام کے ماتحت سلسلہ کی خدمات کو انجام دینے کی طرف صاف اشارہ معلوم ہوتا ہے۔ اور وہ منصور جو چھت کے قریب آسمان کی طرف تھا۔ اور دوسرا زمین کی طرف تھا اس سے صاحب منصب خلافت ثانیہ مراد ہے اور لسان الغیب کا اطلاع دینا کہ "خوشحال ہے خوشحال ہے" یہ بھی منصور ہونے سے ہی تعلق رکھتا ہے۔ کیونکہ نصرت کا نتیجہ فرحت اور خوشی اور خوشحالی ہے۔ جیسا کہ ولقد نصرکم اللّٰہ ببدر وانتم اذلۃ میں اور یومئذ یفرح المؤمنون بنصر اللّٰہ میں ایک طرف جنگ بدر کو محل نصرت مومنین قرار دیا گیا اور دوسری طرف اس نصرت کو یفرح المومنون بنصر اللّٰہ کی بشارت میں مومنوں کے لئے باعث فرحت و خوشحالی قرار دیا گیا۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا اپنے معمولات روزمرہ میں اپنی خاص تحریروں میں عام طور پر سرنامہ میں ھو الناصر لکھنے سے منصور ہونے کے لئے استدعا ظاہر کرنا جو فطری اور طبعی اقتضا کے ماتحت مذاق طیب بن چکا ہے۔ اور نیز اسی طبعی اقتضاء کے رو سے ابتدائی زمانہ شباب میں اپنا تخلص شاد رکھنا اور پھر "خوشحال ہے خوشحال ہے" کے اعداد بحساب جمل ۱۹۲۰ء ہوتے ہیں۔ جو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے دور خلافت کے اندر کا سنہ عیسوی ہے۔ ان قرائن سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ وہ منصور جسے خوشحال کہا گیا وہ حضرت فضل عمر ہی ہیں۔

پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف سے ایک لاکھ فوج کے طلب کرنے کے جواب میں بجائے ایک لاکھ فوج کے پانچ ہزار سپاہی کے دینے کا وعدہ کرنا یہ بھی خلافت ثانیہ کے امور مخصوصہ اور واقعات حقہ سے تعلق رکھتا ہے۔ اور وہ اس طرح کہ قرآن کریم میں ملائکہ کی نصرت جو بشارات عظیمہ کے معنوں میں ذکر کی گئی ہے۔ وہ تین طرح کی تعداد میں ہے۔ ایک ہزار ملائکہ کی تعداد جو غزوہ بدر کے متعلق سورۃ انفال میں بالفاظ اذ تستغیثون ربکم فاستجاب لکم انی ممدکم بالف من الملٰئکۃ مردفین ذکر کی گئی ہے۔ اور تین ہزار ملائکہ کی تعداد جس کا سورۃ آل عمران پ ۴ کی آیت الن یکفیکم ان یمدکم ربکم بثلٰثۃ آلاف من الملٰئکۃ منزلین میں ذکر کیا گیا ہے۔ اور پانچ ہزار ملائکہ کی تعداد جو اسی آیت کے مابعد بالفاظ بلیٰ ان تصبروا وتتقوا ویاتوکم من فورھم ھذا یمددکم ربکم بخمسۃ آلاف من الملٰئکۃ مسومین ذکر کی گئی ہے۔ اور مختلف مواقع کے ملائکہ جو نصرت کے لئے باعث بشارت بنے ان کی مختلف صفات ذکر کی ہیں بدر کی نصرت والوں کے لئے مردفین۔ غزوۂ احد والوں کے لئے منزلین احزاب والوں کے لئے مسومین جنگ احزاب میں عرب کے مختلف قبائل جمع ہو کر حملہ آور ہوئے اس موقع پر نصرت خارجی اسباب یعنی آندھی کی شدت کے ذریعے ظہور میں آئی اور مومنوں کو باوجود سختی کے اس موقع پر آندھی کے ذریعے نصرت کرنے والے ملائکہ نے زیادہ زحمت اٹھانے سے فارغ کر دیا۔

پس آج بھی جو نصرت ہو رہی ہے اس کے لئے مشکلات اور مہمات کے مواقع پر قدرت ایسے سامان پیدا کر دیتی ہے کہ دنیا ان غیبی تصرفات کے اعجازی کرشموں کو دیکھ کر حیران رہ جاتی ہے

اطلاع عام

۱۔ ہر قسم کی گھڑیاں۔ ٹائم پیس۔ کلاک وغیرہ اور عینکیں خریدنے اور مرمت کرانے کے لئے ہمیں یاد فرمائیں
۲۔ ڈاک ردی ٹکٹ ہر قسم ہم خریدتے اور فروخت کرتے ہیں
سردار واچ ہوس متصل رینک بازار جالندھر شہر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جیسا کہ احرار کے سخت زین فتنہ۔ اور شورش کے موقعہ پر ان کے قدموں کے نیچے سے زمین کے نکل جانے کی بشارت جلیلہ کے مطابق غیبی تصرفات سے زمانہ نے اپنی انقلابی گردشوں سے دُنیا کو محوِ حیرت بنا دیا۔ کہ احرار کیا سے کیا ہو گئے؛

پس پانچ ہزار ملائکہ کا نشان نصرت کے لئے موجب بشارت بنا اِن تصبروا و تتقوا کے ارشاد کے رو سے صبر اور تقوٰے کی شرط سے مشروط کیا گیا۔ اور مخالفین کے لئے یاتوکم من فورھم ھٰذا کے بدترین جوش تباہی انگن کی صورت فتنہ کے لحاظ سے چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وحی پاک لا نبقی لک من المخزیات ذکرا اور لا نبقی لک من المخزیات شیئا۔ اور نظم آمین میں بار بار اس موزون فقرہ کا تکرار کہ فسبحان الذی اخزی الاعادی ان سب کلماتِ مقدسہ میں بار بار انہی الٰہی نصرتوں کی طرف اشارات پائے جاتے ہیں۔ کہ بار بار دشمنوں کی طرف سے جوش کے ساتھ حملے کئے جائیں گے۔ اور وہ حملے گندے الزامات اور اتہامات اور بہتانات کی صورت میں مخزیات ہونگے۔ جن کے ظہور کے بعد اللہ تعالےٰ کی نصرت کے غیبی تصرفات ایک طرف ایسے سامان پیدا کریں گے۔ کہ مخزیات باقی نہ رہیں گے۔ اور دوسری طرف ع

فسبحان الذی اخزی الاعادی

کے الفاظ کے مطابق حملہ آور دشمنوں کو رسوا کر دیا جائے گا۔ اور نظم آمین میں جو اپنے بچوں کے لئے لکھی جبکہ وہ خورد سالگی اور حالتِ طفلی میں تھے؛

اس سے صاف ظاہر ہے۔ کہ اس نظم میں ع

فسبحان الذی اخزی الاعادی

کے فقرہ میں جن اعداء اور دشمنوں کا ذکر ہے۔ وہ درحقیقت انہی دشمنوں اور مخالفوں کا ذکر ہے۔ جو حضور علیہ السلام کے بچوں کے بڑے ہونے کے وقت جبکہ یہ سلسلہ کی تائید۔ اور نصرت کے لئے کھڑے ہوں گے۔ شرارت کرنے والے ہوں گے۔ اور فقرہ ع

فسبحان الذی اخزی الاعادی

کے تکرار کی تعداد سے اس بات کی طرف اشارہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ جتنی دفعہ اس فقرہ کا تکرار ہوا ہے۔ اتنی دفعہ ابتلاءات مخزیات اعدا کی طرف سے ظہور میں آئیں گے اور خدا تعالیٰ کی طرف سے اعداء کے اخزاء اور ان کی رسوائی کا ظہور میں آنا۔ یہ الہام لا نبقی لک من المخزیات ذکرا کے ارشاد کی موافقت میں ہے کہ دشمنوں کی طرف سے جو مخزیات کے ابتلاء پیش کئے جائیں گے۔ ان کا جواب خود اللہ تعالےٰ کی طرف سے دیا جائے گا۔ یعنی غیبی تصرفات سے ظہور میں آئے گی۔ اور ملائکہ کا لشکر نصرت کے لئے باعث بشارت بنے گا؛

ایک لاکھ فوج کے جواب میں پانچ ہزار سپاہی کا پیش کرنا بھی اس خلافت ثانیہ کے دور سے تعلق رکھتا ہے۔ اس لئے کہ پانچہزار کی تعداد لاکھ کا بیسواں حصہ ہے۔ اور یہ بیسواں حصہ اگر لاکھ سے کم کیا جائے۔ تو باقی ۱۹۔ حصے رہ جاتے ہیں۔ جو انیس مطالبات ہیں۔ کیونکہ لاکھ سے پانچ ہزار سپاہی کی تعداد جو پانچہزار ملائکہ کی نصرت کے معنوں میں ہے۔ بصورت تقوٰے و صبر ثابت جذب ہونے کے ۱۹ مطالبات تحریک جدید کے اس صبر اور تقوٰے کی عملی تجویز ہے۔ جو حضرت فضلِ عمر ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طرف سے جماعت احمدیہ کے سامنے پیش کی گئی ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا اسی کشفی حالت میں یہ آیت پڑھنا کہ کم من فئۃ قلیلۃ غلبت فئۃ کثیرۃ باذن اللہ یہ آیت واقعۂ طالوت میں بیان کی گئی ہے اور طالوت کے واقعہ میں ہی ایک نہر کو بطور امتحان پیش کیا گیا۔ کہ اس نہر سے جس کو پیاس ہو۔ غرفہ کے طور پر بصورت چلّو تو پانی استعمال کر سکتا ہے۔ لیکن سیر ہو کر پانی پینا جو وحشیانہ حالت کے طبعی تقاضا سے مشابہ ہے۔ اس سے منع فرمایا گیا۔ اور لفظ نہر فراخی اور وسعت کے معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ اور انیس مطالبات میں باوجود وسعت۔ اور فراخیٔ رزق سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا یہ حکم دینا کہ ایک ہی کھانے اور ایک ہی قسم کے کھانے پر کفایت کرنے کے لئے جماعت کو عادت ڈالنا چاہیئے یہ بھی طالوت سے مشابہت ہے اور طالوت کی نسبت بسطۃ فی العلم والجسم کے الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ اور بسطت علم و جسم یعنی علمی اور ظاہری برکات کی وسعت جو سلسلۂ حقہ کی توسیع کے لئے ضروری چیز ہے۔ وہ حضرت خلیفۂ وقت میں بھی بدرجۂ اولےٰ متحقق ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں سے

اک شجر ہوں جس کو داؤدی صفت کے پھل لگے
میں ہوا طالوت اور جالوت ہے میرا شکار

اس سے ظاہر ہے۔ کہ آپ کی روحانی اور جسمانی اولاد جو آنحضور کے شجرہ طیبّہ کے ثمرات طیبہ ہیں داؤدی صفات اپنے اندر رکھتے ہیں۔ اور ہر ایک دشمن اور دشمنوں کا گروہ جو بھی جالوت کی طرح میدان مقابلہ میں جولانی دکھانے سے جالوتی حیثیت میں پیش ہوگا۔ وہ آخر میں طالوت کا شکار بنے گا۔

پس وہ سارے اعداء جو احرار اور مستریوں اور مصریوں اور غیر مبایعین کی طرح میدان مقابلہ میں اترے وہ اس طالوت کا شکار ہی بنے۔ اور مخزیات کے عوض وہی مخزیات میں مبتلا کئے گئے اور رسوائے عالم بنائے گئے۔ رؤیا کچھ دیگر لکھنے تھے لیکن رویا کی فرصت کے اثر کے ماتحت تحریک جدید کے متعلق حضرت مسیح پاک کی کشفی تشریح میں بھی بہت کچھ لکھ کر حضور اقدس کے لئے باعث تقدیم ہوا۔ والسلام

محتاج دُعا۔ خاکسار غلام رسول راجیکی۔

حضرت امیر المومنین کے حضور جماعت احمدیہ لائلپور کا اظہار اخلاص

امامنا و مرشدنا! ہم ممبران جماعت احمدیہ لائل پور اُن اشتہارات اور پیغام صلح کے مضمون کو سخت نفرت اور حقارت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ جن میں مصری کی بکواس شائع کی گئی۔ گو ہمارے دل ان کی شرارت کی وجہ سے سخت مجروح ہیں۔ مگر ہمارا ایمان بڑھ گیا ہے۔ کہ حضور ہی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ان پیشگوئیوں کے مطابق موعود ہیں۔ جو کہ حضور کی پیدائش سے بھی پہلے کی گئیں۔ اور حضور ہی یوسف ثانی ہیں۔ ہم اپنے مجروح دلوں کی کیفیت احاطۂ تحریر میں نہیں لا سکتے۔ حضور ہمیں تعلیم ایسی دیتے ہیں۔ کہ جس سے ہمارے ہاتھ بالکل جکڑے ہوئے ہیں۔ ورنہ ہمارا خون حضور کے پسینہ کی جگہ بہتا نظر آتا ہے ہمیں خدا تعالےٰ پر پورا بھروسہ اور یقین ہے۔ کہ وہ جبر کے بدلے دشمن کو سخت ذلیل کرے گا۔ کیونکہ خدا تعالےٰ نے حضور کو خلیفہ مقرر فرمایا ہے اور حضور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلیفہ برحق ہیں اس لئے انی مهین من اراد اهانتک

۴۴

صوم کے ماتحت ایک نہ ایک دن دشمن ضرور ذلیل اور خوار ہو کر رہے گا۔ اور خوار ہو رہا ہے۔ ہم تمام خدام اپنے آپ کو حضور کے قدموں میں ہر وقت نثار کرنے کو تیار ہیں؛ خاکسار شیخ محمد یوسف ناز لائل پور

نئی جوانی

تندرستی۔ جوانی عزت اور دولت کا سیدھا راستہ دکھاتی ہے

لاکھوں اس کتاب کو پڑھ کر فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ آپ بھی ایک کارڈ لکھ کر مفت منگوا لیجئے؛

ملنے کا پتہ: اے شیر اینڈ کمپنی ریلوے روڈ جالندھر شہر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شذرات

وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ کے پورا ہونے کا اقرار

احادیث میں وارد ہے۔ کہ مسیح موعود کے زمانہ کی ایک بڑی علامت یہ ہوگی۔ ولیترکن القلاص فلا یسعی علیہا کہ تیز رفتاری کے لحاظ سے اونٹ کی سواری متروک ہو جائے گی۔ بلکہ اور نئی نئی سواریاں ایجاد ہو جائیں گی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا یہ بھی نشان ہے۔ کہ اس زمانہ میں ریل موٹر۔ ہوائی جہاز وغیرہ ایجاد ہوئے عام دنیا میں ان نئی سواریوں نے اپنی سرعت رفتاری کے باعث اونٹ کو قریبًا بیکار کر دیا ہے۔ مخالفین سلسلہ مباحثات وغیرہ میں سفر حج کا ذکر کیا کرتے تھے۔ وہاں کے متعلق مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری لکھتے ہیں۔

"کیا یہ بات سوچنے کی نہیں ہے۔ کہ یہ سب علوم آلات کے طور پر رکھے گئے تھے۔ مقاصد کے طور پر نہیں۔ اس کی مثال سفر حج ہے۔ جس کے لئے پہلے اونٹوں کی سواری تھی۔ آج موٹریں اور لاریاں چلتی ہیں۔ کبھی ریل بھی جاری ہو جائے گی"۔ (اہلحدیث ۹ دسمبر ۳۸ء)

میں کہتا ہوں۔ کہ کیا یہ سوچنے کی بات نہیں۔ کہ مسیح موعود کے زمانہ کی اس قدر واضح علامت پوری ہو گئی۔ اس قدر روشن نشان ظاہر ہو گیا۔ تو کیا اب بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت میں اشتباہ کی گنجائش ہے؟

مذہبی کاموں کا خدا ہی محافظ ہے

مولوی ثناء اللہ صاحب لکھتے ہیں۔

"کیا حنفی کیا شافعی کیا اہلحدیث کیا شیعہ سب کے سب سیاسی رو میں بہتے چلے جا رہے ہیں۔ روپیہ بھی خرچ کرتے ہیں۔ وقت بھی لگاتے ہیں۔ ایک دوسرے پر پھبتیاں بھی چھوڑتے اور جنگ و جدال بھی کرتے ہیں۔ ڈنڈے بازی بھی ہوتی ہے۔ چاقو چھریاں چلتی ہیں۔ یہ واقعات ہمارے سامنے ہیں۔ اس صورت میں مذہبی کاموں کا خدا حافظ۔ آپ بھی ذرا واقعات کو گہری نظر سے دیکھا کریں۔ اور ساتھ ہی اس کے احادیث آثار قیامت کو بھی ملحوظ رکھا کریں پھر آپ کو اہلحدیث کی خاموشی اور سستی سے تعجب نہ ہوگا" (اہلحدیث ۱۱ دسمبر)

گویا دنیا کی حالت عمومًا اور اہلحدیثوں کی حالت خصوصًا آثار قیامت کے مطابق ہے۔ یعنی یہ آخری زمانہ ہے۔ اور قیامت سر پر کھڑی ہے۔ اس لئے مذہبی کاموں کا خدا ہی حافظ ہے۔ اس کے متعلق پہلا سوال تو یہ ہے۔ کہ پھر امت محمدیہ کا مسیح موعود کہاں ہے؟ کیا اس کے ظاہر ہونے کے بغیر ہی قیامت نمودار ہو جائے گی؟ دوسرا سوال یہ ہے کہ جب علماء اور مولوی صاحبان دین حنیف کی حفاظت نہیں کر سکتے۔ اور مولوی ثناء اللہ صاحب بھی کہہ اٹھے ہیں۔ کہ اس وقت مذہبی کاموں کا خدا ہی حافظ ہے۔ یعنی کسی کی توجہ ان کی طرف نہیں۔ تو بتلایا جائے کہ اس نے کس طرح حفاظت کا سامان کیا ہے۔ اس کا تو اپنا وعدہ ہے اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ کہ میں اسلام کی حفاظت خود کروں گا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر صدی کے سر پر اللہ تعالےٰ کی طرف سے مجدد کے مبعوث ہونے کی پیشگوئی کی ہے۔ بتلایئے اس صدی کے آغاز پر بامر الٰہی کون مجدد کھڑا ہوا؟ اور اللہ تعالےٰ نے کس کو اپنی طرف سے حفاظت اسلام کے لئے مقرر فرمایا؟ اس بارے میں اللہ تعالےٰ کے وعدے کے ایفاء اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کی صداقت کا اعلان صرف جماعت احمدیہ ہی کر رہی ہے۔ دوسرے لوگ مایوسی کے عالم میں کہتے ہیں۔ کہ "مذہبی کاموں کا خدا ہی حافظ ہے" مگر جماعت احمدیہ اپنے یقین ایمان اور مشاہدہ کی بناء پر کہتی ہے۔

خلافت کمیٹیوں کا وجود اور ایک مراکشی مسلمان

مراکش کا ایک مدمغ مسلمان ہندوستان میں آیا۔ اس نے مسلمانان ہند کی حالت پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا۔

"ان کی بے حسی یا بے سمجھی کا اس سے بڑھ کر کیا مظاہرہ ہو سکتا ہے کہ اگرچہ خلافت بھی ختم ہو گئی مگر ہندوستان کے مسلمانوں میں خلافت کی تحریک اب بھی پوری سرگرمی سے جاری ہے۔ خلافت ہاؤس بھی ہے خلافت کمیٹی بھی ہے۔ اور خلافت والنٹیر بھی موجود ہیں۔ جو اس خلافت عثمانیہ کے تحفظ کے لئے مقرر ہیں۔ جس کو تقریبًا بیس برس ہوئے کہ دست برد زمانہ نے ختم کر دیا ہے"۔ (اخبار صراط مستقیم لاہور ۸ دسمبر ۳۸ء)

بلاشبہ خلیفہ کے بغیر خلافت کمیٹیوں وغیرہ کا وجود مضحکہ خیز ہے۔ مگر کیا اس سے یہ ثابت نہیں ہوتا۔ کہ مسلمان اپنے حال سے ضرورت خلیفہ کا اقرار کرتے ہیں۔ اور ان کے نزدیک بجز اتباع خلیفہ برحق مسلمانوں کی کشتی منجدھار سے نہیں نکل سکتی۔ ہندوستان کیا دیگر ممالک میں بھی یہ آواز بسا اوقات بلند ہوتی رہتی ہے۔ مگر افسوس اس بات کا ہے۔ کہ جسے اللہ تعالےٰ نے اس زمانہ کی اصلاح کے لئے مامور فرمایا ہے۔ اس سے یہ لوگ غافل ہیں اور اس مامور کی جماعت کی قیادت جس اولوالعزم خلیفہ کے ہاتھ میں دی ہے اس کی اطاعت سے روگردان ہیں پس جذبۂ احیاء خلافت قابل تعجب نہیں بلکہ قابل تعجب یہ امر ہے۔ کہ خلیفہ برحق کی موجودگی میں اس کی مخالفت کرتے ہوئے آج سے بیس سال قبل مٹ جانے والی خلافت کے نام پر خلافت کمیٹیاں قائم کی جا رہی ہیں۔ اللہ تعالےٰ ہمارے بھائیوں کی آنکھیں کھولے۔ آمین

خاکسار

ابوالعطاء جالندھری

مژدہ

خلاصہ سفارش

ہم جمیع دستخط کنندگان بغرض رفاہ عام تصدیق کرتے ہیں۔ کہ جس دن سے دواخانہ فیاض منیجر صاحب نے جاری فرمایا ہے۔ اس میں ہر قسم کے مریض خصوصًا وجع المفاصل و گنٹھیا جن کے ہاتھ پاؤں جڑ گئے تھے۔ جو برسوں سے درد کی تکلیف میں مبتلا تھے شفایاب ہو چکے ہیں۔ منیجر صاحب کے پاس امراض سوزاک وغیرہ جریان کہنہ ریح۔ سل دمہ۔ پائیوریا خرابی خون بواسیر وغیرہ کی ایسی تیر بہدف ادویہ موجود ہیں کہ جنکے جادو اثر علاج نے انکی شہرت کو چار چاند لگا دیئے۔ منیجر صاحب ادویات بالکل واجبی قیمت پر دیتے ہیں۔ لہذا ہم بڑے وثوق کے ساتھ بذریعہ تحریر ہذا سفارش کرتے ہیں کہ جو لوگ امراض بالا یا کسی دیگر امراض میں مبتلا ہوں۔ وہ منیجر صاحب سے مشورہ طلب کرکے فائدہ اٹھائیں۔ المشتہران۔ چوہدری عبدالرحیم میونسپل کمشنر ڈاکٹر خلیل احمد ملازم ہسپتال۔ محمد بشیر پنشنر پولیس ایس رؤف الحسن ڈپو انچارج۔ ایم۔ ایس۔ بی۔ بی۔ آئی لالہ بھگوتی پرشاد لالہ گوری شنکر لالہ دیس راج ٹھیکیداران۔ سردار سوجیت سنگھ۔ سید الحسن۔ مسٹر انسپکٹر ایم ای ایس۔ مسٹر ایم اے مجید صاحب وکیل وغیرہ پتہ: منیجر فیاض دواخانہ (سند یافتہ) رینک بازار جالندھر شہر

کرتار شاپ انارکلی لاہور کے بوٹ شوز اچھے اور سستے ہوتے ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حفظانِ صحت

مکھی مچھر اور چوہا

اگر خدانخواستہ کبھی اپنے گھر میں یا آس پروس کسی کے گھر میں کوئی سانپ نکل آتا ہے تو سارا کنبہ خوف و ہراس میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اور چین نہیں پڑتی جب تک اس کو مار نہیں لیتے کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ اس موذی جانور کا کاٹنا یقینی ہلاکت و موت ہے۔ مگر کتنے تعجب کی بات ہے کہ بعض نقصان رساں جاندار ہر وقت آپ کے گھر میں رہتے ہیں۔ اور یقیناً وہ سانپ سے بہت زیادہ خطرناک ہیں۔ لیکن ان کی کوئی پرواہ نہیں کی جاتی۔ وہ جاندار مکھی مچھر اور چوہے ہیں۔ اگر آپ ہر سال ہندوستان میں انسانی اموات کے اسباب کے اعداد شمار دیکھیں تو معلوم ہوگا۔ کہ جو اموات ان تین اقسام کے جانوروں کے باعث ہوتی ہیں۔ وہ سانپ کے کاٹنے کے مقابلہ میں ہزارہا گنا زیادہ ہوتی ہیں۔ مکھی جو بظاہر ہمیں ایک نہایت بے ضرر اور حقیر سی چیز نظر آتی ہے۔ ہیضہ۔ اسہال پیچش اور ٹائی فائڈ فیور کے پھیلانے میں اس کا نمبر سب میں اول ہے۔ اسی طرح مچھر جس کو آپ صرف برسات کے دنوں میں اپنی میٹھی نیند میں گاہے گاہے خلل انداز ہونے والا سمجھتے ہیں۔ ملیریا بخار کے پھیلانے کا واحد ذریعہ ہے۔ اور ہندوستان بھر میں میرے خیال میں ایک فرد بشر بھی ایسا نہیں جو اس بخار سے بچا ہوا ہو۔ اعداد شمار کے دیکھنے سے معلوم ہوگا کہ کئی لاکھ اموات ہمارے ملک میں ہر سال صرف ملیریا کے ذریعہ ہوتی ہیں۔ اب ذرا چوہے کا حال سنئے۔ پلیگ یعنی طاعون جو دیہات اور قصبوں کو اموات کے ذریعہ ویران کر دیتی ہے۔ چوہے کی وجہ سے ہی پھیلتا ہے۔ میں ان تینوں موذی جانوروں کا کچھ حال آپ کو سناؤں گا۔ آج کی صحبت میں صرف مکھی کا ذکر کرتا ہوں۔

مکھی:۔ یہ ایک گندا جانور ہے۔ جو گند پر عاشق ہے۔ وہاں سے سیر ہو کر ان چیزوں کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔ جو انسان کی خوراک ہیں۔ اور ہمارے گھروں میں موجود ہوتی ہیں۔ پاخانہ میں ہر قسم کی بیماری کے جراثیم موجود ہوتے ہیں۔ اور ساتھ ہی مختلف قسم کے کیڑوں کے نہایت ننھے ننھے انڈے بھی ہوتے ہیں۔ مکھی جب گند کھاتی ہے۔ تو یہ جراثیم اور کیڑے اس کے پیٹ میں چلے جاتے ہیں۔ اور وہاں غیر تبدیل شدہ حالت میں ایک خاص وقت تک رہ سکتے ہیں پیچش کے جراثیم چار روز تک مکھی کے پیٹ میں زندہ رہ کر زندہ ہی اس کے پاخانہ میں خارج ہو سکتے ہیں (حوالہ کے لئے دیکھو ایم اینڈ جے دی ان کنیڈ ریٹ ہوسٹ سیریز نمبر ۵۔ (M. and J. The incon-siderate host Series No. 5)

مکھی کا قاعدہ ہے کہ جب کسی چیز پر کھانے کے لئے بیٹھتی ہے۔ تو پہلے اس پر قے کرتی ہے۔ اس کی قے کا مادہ سیال اور لیسدار ہوتا ہے۔ جس سے کھانے والی چیز کا وہ حصہ نرم و ملائم ہو جاتا ہے۔ یہ جانور ایسا پیٹو ہے۔ کہ ہر وقت کھاتا اور قے کرتا رہتا ہے۔ اسی طرح پاخانہ بھی بہت دفعہ کرتا ہے گند کا زہر یعنی جراثیم اس کے دونوں راستوں سے ہر دفعہ خارج ہوتا رہتا ہے۔ تجربات سے معلوم ہوا ہے۔ کہ ۲۴ گھنٹے میں ایک مکھی پندرہ سے تیس دفعہ تک ہمارے کھانے اور پینے کی چیزوں کو زہر آلود کرتی ہے۔

پیچش ہیضہ۔ ٹائی فائڈ فیور جیسے خوفناک امراض کے جراثیم اس موذی جانور کے ذریعہ ہماری خوراک میں شامل ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ بچوں کے اسہال یعنی دستوں کے جراثیم بھی زیادہ تر اسی گندے جانور کے ذریعہ ہمارے بچوں کی خوراک یعنی دودھ میں جاتے ہیں۔

مکھیاں آجکل سردی میں بھی قادیان میں کم نہیں۔ لیکن مارچ اپریل اور برسات کے دنوں میں تو خدا کی پناہ ان کے بادل کے بادل موجود ہوتے ہیں۔ اور ان کی من بھاتی غذا کے ساتھ ہم ان کی دعوت نہایت فراخدلی کے ساتھ کرتے ہیں بلکہ ان کی دعوت پر اپنے عزیز بچوں تک کو قربان کر دیتے ہیں۔ قادیان کے محلوں اور گلیوں میں گھروں کے قریب بیسوں جگہوں گند موجود ہے۔ اور اس طرح مکھیوں کو موقع دیا جاتا ہے کہ وہ کھانے پینے کی چیزوں کو زہر آلود کریں۔ کیا آپ ایسے مہمانوں کو پسند فرمائیں گے۔ ہرگز نہیں۔ ان کے روکنے کا صرف ایک ہی ذریعہ ہے۔ اور وہ یہ کہ آپ ان کی دعوت بند کر دیں یہ تشریف لے جائیں گے۔ کیا میں امید رکھوں کہ آپ ان موذی اور محسن کش مہمانوں سے جو آپ کے بہت سے مردوں عورتوں اور خاصکر پیارے بچوں کی ہلاکت کا موجب ہوتے ہیں۔ اس پاک بستی کو پاک رکھنے کی کوشش کریں گے۔ میں اپنے مکرم ملک مولا بخش صاحب پریذیڈنٹ سمال ٹاؤن کمیٹی قادیان کی خدمت میں خاص طور پر درخواست کرتا ہوں کہ وہ صفائی کی طرف خاص توجہ فرما کر ہمیں ان چیزوں کی ہلاکت آفرینی سے بچائیں۔

خاکسار:۔ محمد عبد اللہ ریٹائرڈ سب اسسٹنٹ سرجن قادیان۔

زکوٰۃ امام وقت کے پاس آنی ضروری ہے

قرآن کریم اور حدیث کے رو سے ضروری ہے۔ کہ جب امام وقت موجود ہو۔ تو زکوٰۃ امام کے حوالہ کی جائے۔ مگر بعض احباب اپنے طور پر زکوٰۃ خرچ کر دیتے ہیں۔ حالانکہ یہ درست نہیں۔ پس جملہ احباب نصاب کی رقم زکوٰۃ مرکز میں آنی چاہیئے۔ اگر کوئی دوست اپنی زکوٰۃ میں سے کچھ حصہ اپنے رشتہ داروں وغیرہ کو دینا چاہیں۔ تو وہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے بذریعہ نظارت ہذا اجازت لے کر دے سکتے ہیں۔ اپنے طور پر بغیر اجازت امام تقسیم نہیں کر سکتے۔ کیونکہ زکوٰۃ پر زکوٰۃ دینے والے کا تصرف نہیں ہوتا۔ بلکہ امام وقت کا ہوتا ہے۔ اور وہی حسب ضرورت غربا وغیرہ میں تقسیم کر سکتا ہے۔

ناظر بیت المال

نئی دوکان نیا سامان
خواجہ برادرس جنرل مرچنٹس انارکلی لاہور
کی دوکان پر ——— تشریف لائیں!
جہاں پر موزہ بنیان۔ سوئیٹر و مفلر اونی ہر قسم۔ نیز تولیہ کالر۔ ٹائی اور دیگر آرائشی سامان بارعایت مل سکتا ہے۔
نزد چوک دھنی رام

امرت بوٹی رجسٹرڈ
جریان و متعلقہ امراض کمزوری مثانہ۔ ذیابیطس کے لئے بہت ہی مفید دوا ہے۔ پچاس گولی عہ سو گولی معہ ہر تی مالش ؁
یونان فارمیسی رجسٹرڈ جالندھر کینٹ پنجاب

گنیوریم
اکسیر سوزاک۔ سوزاک کی بیماری خواہ نئی ہو یا دس پندرہ سال کی پرانی گنیوریم جسم کے رگ رگ سے سوزاک زہریلے اثر کو زائل کر دیتا ہے
شیشی کلاں عہ خورد شیشی ۱۲
یونان فارمیسی رجسٹرڈ جالندھر کینٹ پنجاب

خریداران الفضل جن کے نام وی پی ہونگے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جن خریداران الفضل کا چندہ ۱۲ دسمبر ۱۹۳۸ء سے ۲۰ جنوری ۱۹۳۹ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ یا جن خریداروں نے گذشتہ ماہ وی پی رکوا دیئے تھے۔ ان کے اسماء گرامی ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔ وہ ۸ جنوری ۱۹۳۹ء سے قبل اپنی اپنی قیمت بذریعہ دفتر محاسب یا بذریعہ منی آرڈر یا جلسہ سالانہ کے موقعہ پر دستی ادا فرمائیں۔ جو احباب تاریخ مقررہ سے قبل قیمت نہ ادا فرمائیں گے یا قیمت کی ادائیگی کے متعلق دفتر میں اطلاع نہیں بھجوا دیں گے۔ ان کے نام ۸ جنوری ۱۹۳۹ء کو وی پی کر دیا جائیگا۔ جن کا وصول کرنا ان کا فرض ہوگا۔

(مینیجر)

۱۶۱ پیر حاجی احمد صاحب
۱۷۶ مولوی عبد العزیز صاحب
۲۱۳ محمد عثمان صاحب
۲۱۴ محمد احسان الحق صاحب
۲۵۵ منشی عنایت علی صاحب
۲۶۵ چودہری غلام محمد صاحب
۲۷۵ حاجی غلام احمد صاحب
۲۸۶ مولوی غلام علی صاحب
۴۷۰ چوہدری مولا بخش صاحب
۴۸۲ ملک عبد العزیز صاحب
۶۱۶ چوہدری غلام سرور صاحب
۷۲۸ میاں فضل الہی صاحب
۸۴۴ مولوی سراج الحق صاحب
۸۷۰ مولوی نیاز محمد صاحب
۹۳۵ منشی صدر الدین صاحب
۱۰۴۰ منشی غلام حسین صاحب
۱۰۵۳ حاجی محمد نذیر خانصاحب
۱۰۷۴ منشی سلطان عالم صاحب
۱۲۹۸ شیخ عبد العزیز صاحب
۱۳۷۸ میاں نیاز محمد صاحب
۱۴۷۷ ایم اے رشید صاحب
۱۶۱۹ مولوی محمد الیاس الدین صاحب
۱۶۲۸ حمید احمد اسمعیل صاحب
۱۶۹۹ محمد عبد الحمید صاحب
۱۷۰۵ ڈاکٹر گوہر الدین صاحب
۱۷۱۷ چوہدری بشارت علی خانصاحب
۱۷۲۲ چوہدری عبد المالک صاحب
۱۸۹۲ محمد حسین صاحب
۲۰۴۵ ایم محمد عظیم الدین صاحب
۲۲۵۷ ڈاکٹر محمد شفیع صاحب
۲۳۱۸ چوہدری نور الدین صاحب
۲۴۲۴ شیخ عبد الحمید صاحب
۲۴۹۴ ابو اصغر محمد رفیق صاحب
۳۱۲۰ بقاء اللہ صاحب
۳۱۵۸ عبد المالک صاحب
۳۲۴۷ روشن الدین صاحب
۳۳۸۶ سید احمد صاحب
۳۷۵۳ پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ
۳۷۷۹ بابو محمد آمین صاحب
۳۸۴۲ شیخ رفیع الدین صاحب
۳۸۴۴ منشی الطاف حسین صاحب
۳۹۴۸ ایم فخر الدین صاحب
۳۹۹۳ محمد ابراہیم صاحب
۴۰۱۲ چوہدری فضل الہی صاحب
۴۱۲۰ بابو غلام حسین صاحب
۴۱۹۳ ڈاکٹر مطلوب خان صاحب
۴۲۷۹ بابو محمد شفیع صاحب
۴۳۰۲ ملک سلطان محمد خانصاحب
۴۳۳۱ سومبر خان صاحب
۴۴۱۶ محمد حسین صاحب
۴۴۷۶ ملک غلام رسول صاحب

(باقی)

بغیر اپریشن موتیا بند کا علاج

آپ کو موتیا بند اتر چکا ہو یا اتر رہا ہو ہمارے علاج سے انشاء اللہ آپ کو کلی فائدہ ہوگا دوائی صرف کھانے اور آنکھ میں ڈالنے کی ہے اگر اپریشن ہو چکا ہو تو بھی اس دوائی کا استعمال فائدہ مند ہے کیونکہ اس کے استعمال کے بعد عینک کی ضرورت نہیں رہتی۔ خط لکھ کر مفصل دریافت کریں۔

ڈاکٹر محبوب الرحمن بنگالی۔ ایم بی قادیان

ضرورت ہے

ایک قابل و دیانتدار قانون سے خوب واقف۔ خصوصاً قانون مال پیروکاری۔ کوئی اپیل نویس مختار یا عرضی نویس۔ جو پٹواری و قانون گو رہ چکا ہو۔ قابل ترجیح ہوگا۔ تنخواہ کا تصفیہ خط و کتابت یا بالمشافہ گفتگو سے ہوگا۔ ریاست مالیر کوٹلہ میں کام کرنا ہوگا۔ سندات فوراً بھیجنی چاہئیں

المشتہر خان محمد علی خان رئیس مالیر کوٹلہ

قادیان کے مختلف محلوں میں باموقعہ سکنی قطعات

اب خدا کے فضل سے جلسہ سالانہ قریب آرہا ہے۔ اور حسب دستور سابق اس موقعہ پر قادیان کی نئی آبادی کے نقشہ جات میں توسیع کی جارہی ہے۔ جس کے نتیجہ میں انشاء اللہ محلہ جات دار الرحمت اور دار العلوم اور دار الشکر غربی اور دار البرکات وغیرہ میں نئے قطعات نکل آئے ہیں۔ اس لئے جو احباب قادیان میں سکنی زمین حاصل کرنے۔ اور مرکز سلسلہ سے قریب تر رشتہ پیدا کرنے کے خواہشمند ہوں۔ وہ خاکسار سے خط و کتابت فرمائیں۔ یا جلسہ سالانہ کے موقعہ پر تشریف لاکر زبانی فیصلہ فرمائیں۔ انشاء اللہ موقعہ کے انتخاب اور ریٹ وغیرہ کے لحاظ سے دونوں کو فائدہ رہیگا

اس کے علاوہ ریلوے سٹیشن قادیان کے متصل دوکانوں کے لئے بھی بہت باموقعہ قطعات موجود ہیں۔ جو گو اس وقت بازار کی صورت نہیں رکھتے مگر آگے چل کر بارونق بازار کی صورت اختیار کرنے والے ہیں۔ یہ قطعات پچاس فٹ کی فراخ سڑک پر واقع ہیں۔ اور ہر قطعہ میں جو دس دس مرلہ کا ہے تین بڑی بڑی دوکانیں بن سکتی ہیں جن کے پیچھے رہائشی مکان کی گنجائش باقی رہتی ہے۔ قیمت ہر جگہ کی الگ الگ مقرر ہے۔ جس میں کمی بیشی نہیں کی جاتی۔

خاکسار مرزا بشیر احمد قادیان

337

عظیم الشان بشارت

احباب کرام کو بشارت ہو کہ مترجم تحت اللفظ قرآن مجید معہ تفسیری نوٹ خدا کے فضل و کرم سے مکمل چھپ کر تیار ہو چکا ہے جس کی خوبیاں تلاوت کرنے سے معلوم ہو سکتی ہیں ایک صفحہ کا نمونہ پیش ہے۔ مختلف قسم کے کاغذ پر ہم نے چھپوایا ہے اکثر دوستوں نے پسند فرمایا ہے غرض اشاعت ہدیہ بہت ہی کم رکھا گیا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقال الذین ۱۹ — النمل ۲۷

يٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ

وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۱۸ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَ

قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ

کہا اے رب میرے توفیق دے مجھے کہ میں شکر کروں نعمت کا تیری وہ جو کی تو نے مجھ پر

وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ

اور ماں باپ پر میرے اور کہ میں عمل کروں مناسب (پسند کرتا ہو اس کو تو) اور داخل کر مجھے

بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ۱۹ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا

لِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ۲۰ لَاُعَذِّبَنَّهٗ

عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۲۱

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَ

جِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ۲۲ اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً

تَمْلِكُهُمْ وَاُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ

وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ

فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ۲۴ اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ

درجہ اول مجلد سنہری مراکو جلد — ۱۲/-

حنائی کاغذ مجلد — ۱۲/-

سفید کاغذ درجہ دوم بٹن دار جلد — ۸/-

سفید کاغذ مجلد عام جلد — ۶/-

نوٹ: جن احباب کرام نے پیشگی ہدیہ دیا تھا۔ انہیں قرآن مجید مترجم بھیج دیا گیا ہے اگر بعض احباب کو نہ پہنچا ہو تو رسید کا حوالہ دے کر منگوالیں۔

نیز حمائل شریف مترجم مجلد ترجمہ بامحاورہ سنہری جلد

درثمین — مجلد ۱/-

کشتی نوح — مجلد ۱/-

تحفہ شہزادہ ویلز — ۲/-

ضرورۃ الامام — ۱/-

اسلامی اصول کی فلاسفی — ۱/-

اسلامی اصول کی فلاسفی مجلد جلی قلم جیبی سائز — ۲/-

محمد اسمٰعیل
محمد عبداللہ تاجران کتب و جلد سازان
احمدیہ دارالکتب
قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سالانہ جلسہ قادیان ۱۹۳۶ء

اور احمدی احباب کیلئے دو نایاب تحفے

ہر ایک احمدی اور ان پڑھ بھی سمجھ سکے اور ہر ایک بحث کی ... (ہے)

مبلغین ... کے لئے بہترین ...

(۱) مکمل تبلیغی احمدیہ پاکٹ بک نو ترمیم ۱۹۳۶ء مصنفہ جناب ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم بی اے ایل ایل بی پلیڈر گجرات۔ نئی ترمیموں۔ نئے اضافوں اور نئی شان سے طبع کرائی گئی ہے یہ کتاب عرصہ سے نایاب تھی۔ اہل پیغام۔ احرار۔ آریہ۔ عیسائی مجددیہ پاکٹ بک کو مدنظر رکھنے کے علاوہ ان تمام اعتراضات کے مسکت۔ مدلل مفصل جوابات دیئے گئے ہیں جو اب تک سلسلہ عالیہ پر مخالفین کی طرف سے کئے گئے ہیں۔ حجم کتاب پہلے سے ڈیوڑھا یعنی قریباً ایکہزار صفحہ سائز ۲۷×۱۸/۱۶ لکھائی چھپائی۔ کاغذ عمدہ مجلد سنہری پہلے سے قریباً تین صد صفحہ کی زیادتی باوجود ان سب خوبیوں کے قیمت سابقہ یعنی صرف عہ

(۲) تحفہ حالات مجاہد ہنگری تحریک جدید کے مبلغ و مجاہد جس نے ملک ہنگری پولینڈ چیکوسلواکیہ میں دھوم مچادی اور جو ہر سہ ملکوں میں نو مسلم بنانے کے علاوہ ملک ہنگری میں جماعت پیدا کرکے حال ہی میں واپس تشریف لائے ہیں یعنی ہمارے مجاہد بھائی مکرم چوہدری حاجی احمد خانصاحب ایاز بی اے ایل ایل بی پلیڈر کی سرگذشت۔ مجاہد صاحب موصوف نے نہایت محنت و عرق ریزی سے اپنے حالات اپنی ڈائریوں سے جمع کرکے کتابی شکل میں ہمیں شائع کرنے کے لئے عطا فرماتے ہیں اور اس کام میں موصوف کو بہت محنت کرنا پڑی ہے فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔ کتاب کیا ہے؟ ہر مجاہد کے لئے مشعل ہدایت۔ ہر احمدی کے لئے سچا جوش پیدا کرنے کا عجیب تحفہ۔ ملک ہنگری کے علمی اور تاریخی دلچسپ حالات امید کہ کوئی دوست کتاب سے محروم نہیں رہیگا۔ سائز کتاب ۳۰×۲۰/۱۶ لکھائی چھپائی معقول حجم قریباً ۱۵۰ صفحہ قیمت صرف ۵ر ہر دو کتب جلسہ پر انشاء اللہ تیار ملینگی

میکنجر فرم شیخ الہی بخش رحیم بخش احمدیان بک سیلرز پبلشرز اینڈ کمیشن ایجنٹ گجرات (پنجاب)

اراودی

ایک عرصہ سے یہ دوا خون کی کمی کمزوری سے دم پھولنا چکر آنا۔ دل دھڑکنا۔ بدن کا بے حس ہو جانا۔ کام سے نفرت کسی درجہ سے طاقت کا گھٹ جانا۔ حتیٰ کہ اعضا جواب دے چکے ہوں۔ ضعف جگر۔ ضعف معدہ۔ ضعف دماغ۔ بے خوابی۔ بدخوابی۔ کمی بھوک کے لئے استعمال ہو رہی ہے۔ نوے فیصدی احباب نے تعریف کی ہے۔ قیمت ایک اونس ۱ع محصولڈاک علاوہ۔

ایم۔ ایچ احمدی معرفت الفضل قادیان

آج کی تاریخ سے لیکر یکم جنوری ۱۹۳۷ء تک ہے
مینیجر عبدالقدیر کاغانی۔ قادیان

محافظ اٹھرا گولیاں جس گھر کی اولاد کسی بیماری سے نہ بچتی ہو اس غم سے ہر ایک کو الٰہی فراغ ہو بچوں کا کھیلنا کسی کا نہ ہو کیا باغ بہار دشمن کا بھی بخشش گھر نہ ہو بے چراغ جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جائیں یا مردہ پیدا ہوں یا حمل گر جاتا ہو اس کو اٹھرا کہتے ہیں وہ فوراً حضرت حکیم حافظ نورالدین صاحب اعظم شاہی طبیب کا ستر سالہ مجرب نسخہ استعمال کریں انشاء اللہ تعالیٰ اندھیر گھر میں چراغ نظر آئینگے یہ دواخانہ رحمانی حضور ممدوح کے حکم سے عین حیات میں حضور کے شاگرد حکیم عبدالرحمٰن کاغانی نے ۱۹۱۰ء میں قائم کیا جو اب تک خدا کے فضل سے بخوبی کامیابی پر ہے قیمت فی تولہ سوا روپیہ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکمشت کے خریدار کو ایک دوائی تحفہ علاوہ محصولڈاک ملیگی جلسہ کی رعایت کیلئے ایک روپیہ فی مکمل خوراک نو روپے علاوہ محصولڈاک نیز ہمارے دواخانہ کی تمام ادویہ جلسہ کی خاطر رعایت سے ملینگی رعایت

قادیان میں نہایت باموقعہ سکنی اراضیات

قیمت کا فیصلہ اقساط پر بھی ہو سکتا ہے

(۱) محلہ دارالسعۃ میں آبادی سے گھرا ہوا رقبہ ۴۰ فٹ کی سڑک پر بحساب ۱۳ روپیہ مرلہ۔ ۳۰ فٹ کی سڑک پر ۵ روپیہ

(۲) محلہ دارالفضل میں احمدیہ فروٹ فارم سے ملحق ۹۰ کنال رقبہ برائے فروخت ہے ریلوے سٹیشن ہائی سکول ہسپتال و جلسہ گاہ سے قریب واقعہ ہے۔ ۴۰ فٹ کی سڑک پر ۸ روپیہ فی مرلہ ۳۰ فٹ کی سڑک پر ۶ روپیہ مرلہ۔ اس رقبہ میں سے قریباً ۲۵ کنال رقبہ فروخت ہو چکا ہے۔

(۳) آنریبل چوہدری سر ظفر اللہ خانصاحب کی کوٹھی واقعہ دارالانوار کے سامنے مارکٹ کی صورت میں چند دکانیں زیر تجویز ہیں۔ یہ ۷۵ فٹ کی سڑک پر واقعہ ہونگی۔ یہ اس قدر باموقعہ رقبہ ہے کہ جب تمام محلہ آباد ہو گیا تو یہ رقبہ ۲۰۰ روپیہ مرلہ کے حساب سے بھی نہیں ملیگا۔ اس لئے نادر موقعہ ہے۔ نقشہ کے مطابق فی الحال سامنے کے چار ٹکڑے جو کہ ۱۰-۱۰ مرلہ میں منقسم ہونگے فروخت ہونگے۔ فی مرلہ ۵۰ روپے قیمت کل ٹکڑہ معہ ۷۵

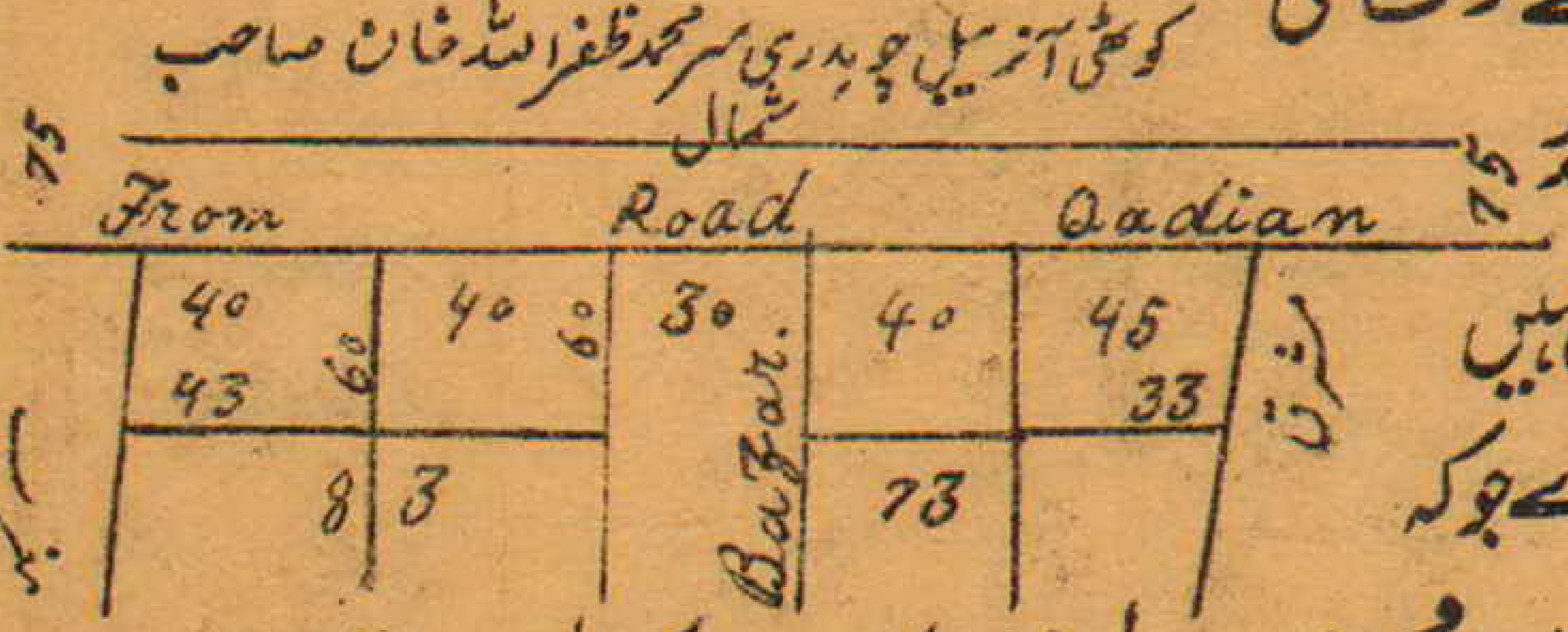

خاکسار: محمد عبداللہ خاں آف مالیر کوٹلہ۔ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رعایت جلسہ سالانہ کیلئے خاص

حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کے مجرب نسخہ جات حضور کے شاگرد کی دوکان سے ۲۰ دسمبر سے ۱۵ جنوری تک جو خطوط ڈاک میں پڑیں گے انکو یہ رعایت ملیگی

حبوب عنبری (رجسٹرڈ)

یہ گولیاں عنبر مشک موتی زعفران اور دیگر قیمتی اجزا سے مرکب ہیں۔ ان کا استعمال ان لوگوں کے لئے ہے جن کی قوت رجولیت کم ہو چکی ہو۔ اعصاب سرد پڑ گئے ہوں۔ دل ٹھنڈا ہو گیا ہو۔ سر درست گیا ہو۔ چہرہ بے رونق حافظہ کمزور۔ اعضائے رئیسہ سرد پڑ گئے ہوں۔ کمر درد رہتا ہو۔ کام کرنے کو جی نہ چاہتا ہو حبوب عنبری کا استعمال بجلی کا اثر دکھاتا ہے۔ گئی ہوئی واپس آجاتی ہے۔ دل میں خوشی و سرور پیدا ہوتا ہے۔ اعصاب یعنی پٹھے طاقتور ہو جاتے ہیں۔ اعضائے رئیسہ و شریفہ دل و دماغ طاقتور ہو جاتے ہیں جسم فربہ اور چست و چالاک ہو جاتا ہے۔ گویا ضعیفی کی دشمن ہے۔ جوانی کی محافظ ہے۔ جائز حاجتمند آرڈر روانہ کریں۔ حبوب عنبری کے ایک بار کھانے سے ۴۰ سال تک مقوی ادویات سے چھٹی ہوتی ہے قیمت ایک ماہ کی خوراک ۶۰ گولی پندرہ ۱۵ روپے رعایتی ۱۳ صہ

حب اٹھرا (رجسٹرڈ)

محافظ جنین استقاط حمل کا مجرب علاج ہے۔ جن کے بچے پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں یا حمل گر جاتے ہیں۔ یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یا جن کے ہاں اکثر لڑکیاں ہوتی ہیں۔ اور لڑکیاں زندہ رہتی ہیں۔ لڑکے اول تو کم پیدا ہوتے ہیں۔ اور پھر معمولی صدمہ سے فوت ہو جاتے ہیں یا ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں سبز پیلے دست۔ تے۔ ہیچش۔ بخار۔ نمونیہ۔ سوکھا بدن پر پھوڑے پھنسیاں چھالے نکلنا۔ بدن پر خون کے دھبے پڑنا وغیرہ میں مبتلا رہ کر داعی اجل ہوتے ہیں ایسے وقت میں جو والدین پر صدمہ گزرتا ہے خداوند کریم اس سے ہر ایک کو محفوظ رکھے آمین۔ اس بیماری کو اٹھرا کہتے ہیں۔ اس کے لئے حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد قبلہ ام نور الدینؓ شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے حضور کی مجرب حب اٹھرا رجسٹرڈ حضور کے ارشاد سے خلق خدا کی بہتری کیلئے تیار کر کے اسکا فیض عام کیا جو ۱۹۱۰ء سے آجتک جاری ہے۔ ہزاروں گھر صاحب اولاد ہو چکے ہیں۔ اب جن گھروں میں اٹھرا کی بیماری نے ڈیرہ جمایا ہوا ہے وہ خدا پر بھروسہ رکھیں اور حب اٹھرا رجسٹرڈ فوراً استعمال کرا دیں۔ اس کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت تندرست مضبوط اور اٹھرا کے اثر سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اور والدین کے لئے ٹھنڈک قلب اور باعث شکریہ ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے مکمل خوراک گیارہ ۱۱ تولہ یکدم منگوانے پر لعہ روپے نصف منگوانے پر صہ اس سے کم عہ فی تولہ علاوہ محصول ڈاک۔

حب نظامی (رجسٹرڈ)

یہ گولیاں موتی۔ مشک۔ زعفران کشتہ یشب۔ عقیق مرجان وغیرہ سے مرکب ہیں۔ پٹھوں کو طاقت دینے میں بے مثل ہیں۔ حرارت غریزی کے بڑھانے میں بے حد اکسیر ہیں جس پر انسان کی صحت کا دارومدار ہے طاقت مردمی کے بڑھانے میں لاجواب ہیں۔ کمزوری کی دشمن ہیں۔ طاقت و توانائی کی دوست ہیں دل و دماغ۔ جگر۔ سینہ۔ گردہ۔ مثانہ کو طاقت دیتی اور امساک پیدا کرتی ہیں۔ قوت باہ کے مایوسوں کے لئے تحفہ خاص ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک ۶۰ گولی چھ روپے۔ رعایتی چار روپے

نعمت الٰہی لڑکے پیدا ہونے کی دوائی

یہ دوائی مرد کو کھلائی جاتی ہے۔ ایسا کون ہے جس کو نرینہ اولاد کی خواہش نہ ہو۔ اس بہتر یا ثمر کا ہر ایک انسان خواہشمند ہے۔ جس گھر میں نرینہ اولاد نہ ہو۔ کیا امیر کیا غریب۔ ہر وقت اولاد کی خواہش رکھتے ہوئے اداس غمگین وغیرہ مصائب میں مبتلا رہتے ہیں۔ اور جن کو مولا کریم نے نرینہ اولاد دی ہے وہ بھی اور کی خواہش رکھتے ہیں۔ لہٰذا آج ہی ستوں کو نرینہ اولاد کی ضرورت ہو وہ ارسطوئے زماں استاذی المکرم حضرت مولینا شاہی طبیب حلیم نور الدینؓ کی مجرب لڑکے پیدا ہونے کی دوائی کا استعمال کر کے بے ثمری کا داغ دور کریں۔ تکمل خوراک چھ روپیہ رعایتی چار روپیہ۔ علاوہ محصول ڈاک دواخانہ معین الصحت سے مل سکتی ہے۔

قبض کشا گولیاں

قبض تمام بیماریوں کی ماں ہے۔ کبھی کبھار کی قبض بھی ناک میں دم کر دیتی ہے اور دائمی قبض سے تو اللہ تعالیٰ محفوظ و امن میں رکھے۔ آمین۔ دائمی قبض سے بواسیر ہو جاتی ہے۔ حافظہ کمزور۔ نسیان غالب۔ ضعف بصر۔ دھند۔ ککرے آشوب چشم ہوتا ہے۔ دل دھڑکتا ہے۔ ہاتھ پاؤں پھولتے ہیں۔ کام کو جی نہیں چاہتا ہاضمہ بگڑ جاتا ہے۔ معدہ جگر۔ تلی کمزور ہوتے ہیں۔ اور کئی قسم کی بیماریاں آن موجود ہوتی ہیں۔ ہماری تیار کردہ قبض کشا گولیاں مذکورہ بالا بیماریوں کے لئے اکسیر سے بڑھ کر ثابت ہو چکی ہیں۔ ان کے استعمال سے متلی یا گھبراہٹ وغیرہ نہیں ہوتی۔ رات کو کھا کر سو جائیں۔ صبح کو اجابت کھل کر آتی اور طبیعت صاف ہو جاتی ہے ان کا استعمال صحت کا بیمہ ہے۔ قیمت یکصد گولی عہ رعایتی ۸

مقوی دانت منجن

اگر آپ کے دانت کمزور ہیں۔ مسوڑوں سے خون یا پیپ آتی ہے۔ منہ سے بدبو آتی ہے۔ دانت ہلتے ہیں۔ گوشت خورہ یا پائیوریا کی بیماری ہے۔ دانت میلے ہیں۔ ان کی وجہ سے معدہ خراب ہے۔ ہاضمہ بگڑ گیا ہے۔ دانتوں میں کیڑا لگ گیا ہے۔ تو ان امراض کے لئے ہمارا تیار کردہ مقوی دانت منجن استعمال کرنے سے بفضل خدا تمام شکایات دور ہو جاتی ہیں۔ اور دانت مضبوط ہو کر موتی کی طرح چمکتے ہیں۔ قیمت دو اونس شیشی ۱۲ رعایتی ۸

تریاق گردہ

درد گردہ ایسی موذی بلا ہے کہ الامان جس کو ہوتا ہے وہی اس کی تکلیف کو جانتا ہے اس کا دورہ جب شروع ہوتا ہے اسوقت انسان زندگی کا خاتمہ سمجھتا ہے۔ اس کے لئے ہمارا تیار کردہ تریاق گردہ و مثانہ بے حد اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ اس کی پہلی خوراک سے آرام شروع ہو جاتا ہے اس کے استعمال سے بفضل خدا پتھری یا کنکری خواہ گردہ میں ہو خواہ مثانہ میں خواہ جگر میں ہو سب کو باریک پیس کر بذریعہ پیشاب خارج کرتا ہوا بیمار کو آگاہ کر جاتا ہے۔ اس کے بعد بیمار کو درد کی شکایت نہیں ہوتی۔ قیمت ایک اونس دو روپیہ رعایتی عہ

حب مفید النساء

یہ گولیاں عورتوں کی مشکل کشا ہیں۔ ان کے استعمال سے ایام ایام ماہواری کی بے قاعدگی۔ کم آنا۔ زیادہ آنا۔ نلوں کا درد کمر کا درد۔ کولہوں کا درد۔ متلی۔ تے۔ چہرہ کی بے رونقی۔ چہرہ کی چھائیاں۔ ہاتھ پاؤں کی جلن اولاد کا نہ ہونا وغیرہ سب امراض دور ہو جاتے ہیں۔ اور بفضل خدا اولاد کا منہ دیکھنا نصیب ہوتا ہے۔ ایک ماہ کی خوراک عہ رعایتی عہ۔

دواخانہ ہذا نے ان کے علاوہ تمام ادویات میں رعایت کر دی ہے۔ ضرورتمند اصحاب موقع سے فائدہ اٹھائیں

خاکسار حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ نور الدین اعظم دواخانہ معین الصحت قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیرس ۱۹ دسمبر۔ کل فرانس کے دارالمندوبین کے وزیر خارجہ نے اعلان کیا کہ فرانسیسی پالیسی کا دارومدار فرانس اور برطانیہ کی دوستی پر ہے۔ اگر ایک پر حملہ ہوا تو دوسرا اپنی پوری قوت کے ساتھ اس کی امداد کو نکلیگا۔ آپ نے اطالیہ کو انتباہ کرتے ہوئے کہا۔ کہ اگر اس کی طرف سے کسی فرانسیسی علاقہ پر حملہ ہوا تو اسے اعلان جنگ تصور کیا جائیگا۔

پٹنہ ۱۹ دسمبر۔ حکومت بہار آج کل پیشوں۔ تجارتوں اور ملازمتوں پر ٹیکس لگانے کے مسئلہ پر غور کر رہی ہے۔ امید ہے۔ بہار اسمبلی کے آئندہ سیشن میں اس سلسلہ میں ایک بل پیش کیا جائیگا۔

ٹوکیو ۱۹ دسمبر۔ آج جاپان کے وزیر خزانہ نے ۵۰ غیر ملکی اخبار نویسوں کے سامنے تقریر کرتے ہوئے جاپان کی اقتصادی پالیسی کی وضاحت کی اور بیان کیا کہ جاپان کا ہرگز یہ مقصد نہیں کہ مشرقی ایشیا میں امریکہ یا یورپین ممالک کی اقتصادی سرگرمیاں بند کر دی جائیں۔ چین کے لئے امریکہ کی مدد کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس صورت میں جنگ کے طول پکڑنے اور باہمی تعلقات خراب ہونے کے سوا اور کچھ نتیجہ نہیں نکل سکتا۔ اگر برطانیہ نے بھی چین کو قرضہ دیا تو اس سے بھی یہی نتائج مرتب ہونگے۔

الہ آباد ۱۹ دسمبر۔ مرکزی اسمبلی میں مولانا شوکت علی کی وفات سے جو نشست خالی ہوئی ہے۔ آج اس کے حلقہ انتخاب کی طرف سے سر رضا علی نے کاغذات نامزدگی داخل کر دیئے ہیں جنہیں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ الہ آباد نے منظور کر لیا۔ سر رضا علی مسلم لیگ کے ٹکٹ پر کھڑے ہوئے ہیں اور ان کے مقابلہ پر اور کوئی امیدوار کھڑا نہیں ہوا۔

لنڈن ۱۹ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے سائبیریا کی برفانی ہواؤں کی وجہ سے بعض ممالک میں خطرناک حالت پیدا ہو رہی ہے۔ سوئٹزرلینڈ میں مسلسل برفباری ہو رہی ہے پولینڈ میں کئی اکڑ کر مر گئے سردی کی وجہ سے تمام سکول بند کر دیئے گئے ہیں۔ خلیج کارڈف کا پانی سردی کی وجہ سے منجمد ہو گیا اور دو جہاز یخ بستہ پانی میں پھنس گئے مسافروں اور ملاحوں کو بچا لیا گیا ہے۔

بنوں ۱۹ دسمبر۔ بنوں کے شمال میں ۱۵ میل اور قریباً ۵۰۰ مسلح قبائلیوں کا ایک لشکر گل نواز کی قیادت میں پہاڑیوں میں جمع ہوا ہے۔ احمد زئی وزیریوں کے ایک قبیلہ نے اپنے آدمی بھیج کر گل نواز کو مطلع کیا ہے کہ دو دن کے اندر جگہ خالی کر دی جائے ورنہ مقابلہ کی تیاری کی جائے۔ گل نواز نے اپنے ساتھیوں سے مشورہ کرنے کے لئے مہلت مانگی ہے۔ گل نواز ضلع بنوں کے علاقہ سورانی کے ایک گاؤں کا باشندہ بیان کیا جاتا ہے۔

لنڈن ۱۹ دسمبر۔ آج دارالعوام میں مسٹر جارڈن نے حکومت کی غیر ملکی پالیسی کے خلاف ایک تحریک التوا پیش کی۔ تحریک پیش کرتے وقت محرک نے بتایا کہ یہ تحریک دراصل مسٹر چیمبرلین کے خلاف عدم اعتماد کے ووٹ کے مترادف ہے۔

راجکوٹ ۱۹ دسمبر۔ ریاست کی نمائندہ اسمبلی کے چند ممبروں نے آج اسمبلی کی ممبری سے استعفے دیدیئے ان استعفوں کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ ریاست کے حکام نے ایجی ٹیشن کو ختم کرنے کے لئے یہ اعلان کیا تھا کہ ۵ جنوری کو سٹیٹ اسمبلی کے غیر معمولی اجلاس میں چند مراعات دیدی جائیں گی۔

پشاور ۱۹ دسمبر۔ ڈاکٹر سی۔ سی گھوش ایم۔ ایل۔ اے کے مکان پر اسمبلی کے ہندو کانگرسی ممبروں کا اجلاس ہوا جس میں قرار پایا کہ صوبہ سرحد کی اقلیتوں کی شکایات کانگرس ہائی کمانڈ کے پیش کی جائیں۔ یہ شکایات آئینی طریق سے اسمبلی کی کانگرس پارٹی کے ذریعہ بھیجی جائیں گی۔

روما ۱۹ دسمبر۔ اطلاع مظہر ہے کہ پوپ کو وجع القلب کا پھر حملہ ہو گیا ہے۔ ان کی حالت خطرناک بیان کی جاتی ہے۔

لکھنؤ ۱۹ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ بنگال کے وزیر مالیات مسٹر سرکار وزارت سے مستعفی ہو کر کانگرس میں شامل ہو رہے ہیں۔ اسمبلی میں ان کی پارٹی بھی ہے وہ بھی ان کے ساتھ ہی وزارت سے الگ ہو جائے گی۔

لنڈن ۱۹ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے حکومت امریکہ کی طرف سے حکومت جرمنی کو تنبیہہ کی گئی ہے۔ کہ اگر امریکہ کے لوگوں کے خلاف جہاں تک نسل اور عقیدہ کا تعلق ہے۔ منافرت پھیلانے کی تحریک بند نہ کی گئی تو امریکہ کو سخت قدم اٹھانا پڑے گا۔

دہلی ۱۹ دسمبر۔ سر شادی لال کے پریوی کونسل سے استعفیٰ کا سرکاری اعلان اسی ہفتہ میں ہو جائے گا۔ ان کی جگہ مسٹر جسٹس جیکر ہی مقرر کئے جائیں گے۔ کیونکہ اس وقت تک ان کے بغیر کسی دوسرے کا نام سرکاری حلقوں میں نہیں سنا گیا۔

لنڈن ۱۹ دسمبر۔ دارالعوام میں وزیر اعظم برطانیہ نے بتایا کہ حکومت برطانیہ شمالی لینڈ کا کوئی حصہ کسی دوسری حکومت کے حوالے کرنے کے لئے تیار نہیں نیز کہا ہز سویز کی موجودہ صورت حالات میں کوئی تبدیلی نہیں ہو سکتی۔ تاوقتیکہ متعلقہ حکومتیں باہمی سمجھوتہ سے اس مقصد کے لئے کوئی فیصلہ نہ کریں۔

کراچی ۱۹ دسمبر۔ کانگرس ہائی کمانڈ نے اللہ بخش وزارت کے سامنے جو مطالبہ رکھا تھا۔ وہ اس کو ماننے کے لئے تیار نہیں بیان کیا جاتا ہے کہ وزارت مطالبہ ماننے کو تیار تھی مگر گورنر مالیہ کی وصولی میں التوا نہیں کرنے دیتا اب وزارت نے کانگرس سے مایوس ہو کر عدم اعتماد کی تحریک کا مقابلہ کرنے کے لئے دوسرے ذرائع اختیار کرنے شروع کر دیئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ مسلم لیگ کے تین ممبر مستعفی ہو کر وزارت پارٹی کے ساتھ مل گئے ہیں۔

ٹوکیو ۱۹ دسمبر۔ جاپان کی جس فوج نے چینکو فنگ کے مورچہ میں حصہ لیا تھا اور جس کی وجہ سے جاپان اور روس میں جنگ کا خطرہ پیدا ہو گیا تھا اس فوج کے کمانڈر نے اس امر کی اطلاع بہم پہنچائی ہے۔ کہ روس کی افواج کافی تعداد میں مانچوکو کی سرحد پر جمع ہو رہی ہیں اور روسی ہوائی جہاز منڈلا رہے ہیں۔

لاہور ۱۹ دسمبر۔ حکومت پنجاب نے ایک نظم روزنامہ احسان اور ایک مضمون روزنامہ ہند میں شائع ہونے کی بنا پر آزاد ہند پریس سے ایک ہزار روپیہ کی ضمانت طلب کی ہے

یروشلم ۱۹ دسمبر۔ آج تین ہزار عربوں نے ایک گاؤں میں مظاہرہ کیا اور اعلان کیا۔ کہ فلسطین کے ساٹھ ہزار عرب فلسطین کے دہشت انگیز عربوں کی مذمت کرتے ہیں اور برطانیہ کی سرگرمیوں کو وقعت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ جب یہ جلسہ ہو رہا تھا تو عربوں کے مخالف فریق نے ان پر حملہ کر دیا۔ مگر برطانوی دستوں نے ان کو روکا اس پر آپس میں تصادم ہو گیا جس سے تیئس عرب ہلاک اور پندرہ گرفتار ہوئے۔

لنڈن ۱۸ دسمبر۔ برلن میں یہ تحریک بڑے زور سے شروع کر دی گئی ہے کہ آزاد یوکرین سلطنت قائم کی جائے جس میں رومانیا۔ پولینڈ۔ روس اور رومانیہ کے کچھ

کتب منشی۔ منشی عالم۔ منشی فاضل
ادیب۔ ادیب عالم۔ ادیب فاضل
کی نئی اور سیکنڈ ہینڈ
ملنے کا پتہ:۔ ملک بشیر احمد تاجر کتب کشمیری بازار لاہور

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپایا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ غلام نبی